65711 ـ کیا سینٹر میں ہی افطاری کرے یا کہ افطاری اور نماز مؤخر کر دے ؟

سوال

میں ابھی تعلیم حاصل کر رہا ہوں، بعض ایام میں مشقت ہوتی ہے اور معھد میں لمبا وقت گزارنا پڑتا ہے. میرا سوال یہ ہے کہ: کیا میں افطاری اور مغرب کی نماز معھد میں ادا کرسکتا ہوں، یا کہ تاخیر کرلوں اور گھر پہنچ کر ادائیگی کرو؟
مغرب سے کچھ منٹ قبل ہی پڑھائی ختم ہوتی ہے، اور گھر تقریبا آدھ گھنٹہ بعد پہنچتا ہوں، اگر معھد میں نماز ادا کروں تو گاڑی نکل جاتی ہے جس کے نتیجہ میں گھر پہنچنے میں تاخیر ہو گی، آپ مجھے اس سلسلہ میں کیا نصیحت کرتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول وقت میں نماز کی ادائیگی اللہ تعالی کے افضل ترین اعمال میں شامل ہوتا ہے.

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

" میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: اللہ تعالی کو کونسا عمل سب سے زیادہ پسند اور محبوب ہے ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" بروقت نماز کی ادائیگی، راوی کہتے ہیں: پھر کونسا عمل؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا.

راوی کہتے ہیں: پھر کونسا عمل؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالی کی راہ میں جہاد کرنا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (527) صحیح مسلم حدیث نمبر (85).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" اس حدیث میں نماز وقت پر ادا کرنے کی پابندی کرنے پر ابھارا گیا ہے اور اس سے یہ بھی اخذا کیا جا سکتا ہے کہ نماز اول وقت میں ادا کرنا مستحب ہے؛ کیونکہ ایسا کرنا اس کے لیے احتیاط ہے، اور اس کے وقت کے حصول میں آگے بڑھنا اور جلدی کرنا " انتہی

دیکھیں: شرح مسلم للنووی (2 / 265).

اور ام فروہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا:

کونسا عمل افضل ہے ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اول وقت میں نماز ادا کرنا "

سنن ابو داود حدیث نمبر (426) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور امام احمد رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" دو نمازوں کے علاوہ باقی نمازیں اول وقت میں ادا کرنی مجھے پسند ہیں، نماز عشاء اور نماز ظہر گرمیوں میں ٹھنڈی کر کے ادا کی جائینگی " انتہی

دیکھیں: المغنی (1 / 398).

اور اسی طرح افطاری کرنے میں جلدی کرنا بھی مستحب ہے، اس کے متعلق بھی کئی ایک احادیث آئی ہیں:

امام بخاری اور امام مسلم رحمہما اللہ نے سہل بن سعد رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب تک لوگ افطاری جلدی کرتے رہینگے ان میں خیر و بھلائی رہے گی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1957) صحیح مسلم حدیث نمبر (1098)

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (50019) اور (13999) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

مندرجہ بالا احادیث سے آپ کے سامنے - سوال کرنے والے بھائی کے لیے - یہ واضح ہوا کہ آپ کے حق میں مستحب اور مندوب یہ ہے کہ آپ معہد میں ہی افطاری اور نماز مغرب ادا کرنے کی کوشش کریں.

لیکن یہ مندوب کے دائرہ میں رہے گا، لیکن اگر آپ کے لیے ایسا کرنے میں مشقت ہے اور یہ خدشہ ہو کہ مواصلات نہیں ملے گی، یا پھر آپ گھر لیٹ پہنچیں گے تو گھر پہنچ کر نماز ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ آپ کا غالب گمان یہ ہو کہ آپ عشاء کی نماز سے قبل گھر پہنچ جائینگے، اور افطاری کے لیے آپ اپنے ساتھ کھجوریں لے سکتے ہیں تا کہ راستہ میں افطاری کی جا سکے.

لیکن اگر آپ کا سوال یہ ہو کہ مشقت کی بنا پر رمضان المبارك میں روزہ نہ رکھنا، تو اس سلسلہ میں سوال نمبر (43772) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے، اس کا مطالعہ کریں.

اللہ تعالی آپ کو اپنے محبوب اعمال کرنے کی توفیق نصیب فرمائے اور ان اعمال کی توفیق دے جن کی بنا پر اللہ تعالی راضی ہوتا ہے، اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری میں آپ کی یہ حرص قابل ستائش ہے.

واللہ اعلم .